سورۃ الواقعۃ (56)

(مکی — کل آیات 96)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ (1)

جب واقع ہونے والی واقع ہوگی۔

لَيۡسَ لِوَقۡعَتِهَا كَاذِبَةٌ (2)

جس کے واقع ہونے میں کچھ بھی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (3)

پست کرنے والی اور بلند کرنے والی۔

اِذَا رُجَّتِ الۡاَرۡضُ رَجًّا (4)

جب کہ زمین بڑے زور سے ہلائی جائے گی۔

وَبُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا (5)

اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر چورا ہو جائیں گے۔

فَكَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا (6)

سو وہ غبار ہو کر اڑتے پھریں گے۔

وَكُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً (7)

اور (اس وقت) تمہاری تین جماعتیں ہو جائیں گی۔

فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ (8)

پھر داہنے والے کیا خوب ہی ہیں داہنے والے۔

وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ (9)

اور بائیں والے کیسے برے ہیں بائیں والے۔

وَالسّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ (10)

اور سب سے اول ایمان لانے والے سب سے اول داخل ہونے والے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ (11)

وہ اللہ کے ساتھ خاص قرب رکھنے والے ہیں۔

فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ (12)

نعمت کے باغات ہوں گے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ (13)

پہلوں میں سے بہت سے۔

وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ (14)

اور پچھلوں میں سے تھوڑے سے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ (15)

تختوں پر جو جڑاؤ ہوں گے۔

مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ (16)

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ (17)

ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے آمدورفت کیا کریں گے۔

بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِيۡقَ ۙ وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ (18)

آبخورے اور آفتابے اور ایسا جام شراب لے کر جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا۔

لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ (19)

نہ اس سے ان کو دردِ سر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آئے گا۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ (20)

اور میوے جنہیں وہ پسند کریں گے۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (21)

اور پرندوں کا گوشت جوان کو مرغوب ہوگا۔

وَحُوْرٌ عِيْنٌ (22)

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ (23)

جیسے موتی کئی تہوں میں رکھے ہوئے ہوں۔

جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (24)

بدلے اس کے جو وہ کیا کرتے تھے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (25)

وہ وہاں کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے۔

اِلَّا قِيْلًا سَلَامًا سَلَامًا (26)

مگر سلام سلام کہنا۔

وَاَصْحَابُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحَابُ الْيَمِيْنِ (27)

اور داہنے والے کیسے اچھے ہوں گے داہنے والے۔

فِىْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (28)

وہ بے کانٹوں کی بیریوں میں ہوں گے۔

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (29)

اور گتھے ہوئے کیلوں میں۔

وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (30)

اور لمبے سایوں میں۔

وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ (31)

اور پانی کی آبشاروں میں۔

وَفَاكِهَةٍ كَثِيْـرَةٍ (32)

اور باافراط میوں میں۔

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُـوْعَةٍ (33)

جو نہ کبھی منقطع ہوں گے اور نہ ان میں روک ٹوک ہوگی۔

وَفُـرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ (34)

اور اونچے فرشوں میں۔

اِنَّـآ اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَآءً (35)

بے شک ہم نے انہیں (حوروں کو) ایک عجیب انداز سے پیدا کیا ہے۔

فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا (36)

پس ہم نے انہیں کنواریاں بنا دیا ہے۔

عُرُبًا اَتْـرَابًا (37)

دل لبھانے والی ہم عمر بنایا ہے۔

لِّاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ (38)

داہنے والوں کے لیے۔

ثُلَّـةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (39)

بہت سے پہلوں میں سے ہوں گے۔

وَثُلَّـةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (40)

اور بہت سے پچھلوں میں سے۔

وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ (41)

اور بائیں والے کیسے برے ہیں بائیں والے۔

فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّحَمِیۡمٍ (42)

وہ لوؤں (آگ) اور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔

وَظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ (43)

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِیۡمٍ (44)

جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ راحت بخش۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِیۡنَ (45)

بے شک وہ اس سے پہلے خوش حال تھے۔

وَكَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ (46)

اور بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے۔

وَكَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ اَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ (47)

اور کہا کرتے تھے کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

اَوَاٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ (48)

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔

قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ (49)

کہہ دو بے شک پہلے بھی اور پچھلے بھی۔

لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ اِلٰى مِیۡقَاتِ یَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ (50)

ایک معین تاریخ کے وقت پر جمع کیے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَ يُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ (51)

پھر بے شک تمہیں اے گمراہو جھٹلانے والو۔

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ (52)

البتہ تھوہر کا درخت کھانا ہوگا۔

فَمَالِئُوْنَ مِنْـهَا الْبُطُوْنَ (53)

پھر اس سے پیٹ بھرنے ہوں گے۔

فَشَارِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَـمِيْمِ (54)

پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا۔

فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ (55)

پھر پینا ہوگا پیاسے اونٹوں کا سا پینا۔

هٰذَا نُزُلُـهُـمْ يَوْمَ الدِّيْنِ (56)

قیامت کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ (57)

ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے پس کیوں تم تصدیق نہیں کرتے۔

اَفَرَاَيْتُـمْ مَّا تُمْنُوْنَ (58)

بھلا دیکھو (تو) (منی) جو تم ٹپکاتے ہو۔

ءَاَنْتُـمْ تَخْلُقُوْنَهٝٓ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ (59)

کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ (60)

ہم نے ہی تمہارے درمیان موت مقرر کر دی ہے اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِىْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (61)

اس بات سے کہ ہم تم جیسے لوگ بدل لائیں اور تمہیں ایسی صورت میں بنا کھڑا کریں جو تم نہیں جانتے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ (62)

اور تم پہلی پیدائش کو جان چکے ہو پھر کیوں تم غور نہیں کرتے۔

اَفَرَاَيْتُـمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (63)

بھلا دیکھو جو کچھ تم بوتے ہو۔

ءَاَنْتُـمْ تَزْرَعُوْنَهٝٓ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ (64)

کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُـمْ تَفَكَّـهُوْنَ (65)

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں پھر تم تعجب کرتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ (66)

کہ بے شک ہم پر تو تاوان پڑ گیا۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (67)

بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے۔

اَفَرَاَيْتُمُ الْمَآءَ الَّـذِىْ تَشْرَبُوْنَ (68)

بھلا دیکھو تو سہی وہ پانی جو تم پیتے ہو۔

ءَاَنْـتُـمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (69)

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَاهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُـرُوْنَ (70)

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پس کیوں تم شکر نہیں کرتے۔

اَفَرَاَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ (71)

بھلا دیکھو تو سہی وہ آگ جو تم سلگاتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ (72)

کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ (73)

ہم نے اسے یادگار اور مسافروں کے لیے فائدہ کی چیز بنا دیا ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (74)

پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ (75)

پھر میں تاروں کے ڈوبنے کی (جگہوں کی) قسم کھاتا ہوں۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ (76)

اور بے شک اگر سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (77)

کہ بے شک یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔

فِىْ كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ (78)

ایک پوشیدہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (79)

جسے بغیر پاکوں کے اور کوئی نہیں چھوتا۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ (80)

پروردگار عالم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ (81)

سو کیا تم اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو۔

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ (82)

اور اپنا حصہ تم یہی لیتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ (83)

پھر کس لیے روح کو روک نہیں لیتے جب کہ وہ گلے تک آ جاتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ (84)

اور تم اس وقت دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (85)

اور تم سے زیادہ ہم اس کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (86)

پس اگر تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں ہے۔

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (87)

تو تم اس روح کو کیوں نہیں لوٹا دیتے اگر تم سچے ہو۔

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ (88)

پھر (جب قیامت آئے گی) اگر وہ مقربین میں سے ہے۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ (89)

تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبو ہیں اور عیش کے باغ ہیں۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ (90)

اور اگر وہ داہنے والوں میں سے ہے۔

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ (91)

تو اے شخص تو جو داہنے والوں میں سے ہے تجھ پر سلام ہو۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ (92)

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ (93)

تو کھولتا ہوا پانی مہمانی ہے۔

وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ (94)

اور دوزخ میں داخل ہونا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ (95)

بے شک یہ تحقیقی یقینی بات ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (96)

پس اپنے رب کے نام تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے۔